یہ تحقیقی مقالہ 3 ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب مصنف ڈاکٹر ناصر عباس نیر کی سوانح اور شخصیت "کے عنوان سے ہے، اس باب میں مصنف کی ابتدائی زندگی کے بیان کے ساتھ ساتھ، ان کی تعلیم اور ادبی زندگی کے آغاز کا بیان ہے۔

ان سب کے علاوہ اس باب میں ناصر عباس کا ادب کے متعلق نظریہ، بڑے اور اچھے ادیب کا تصور اور مزاحمت کے متعلق ان کے خیالات کا ذکر ہے۔ مصنف کی تخلیقی عمر اور فکر و فن کے ارتقاء کے علاوہ ان کے افسانوی مجموعوں کے بارے میں انکے خیالات اور افکار کا ذکر ہے۔

دوسرا باب موضوع سے متعلق بھرپور تنقیدی اور تحقیقی بحثیں لیے ہوئے ہے۔ آغاز میں مزاحمت کا تعارف، اردو ادب میں اس کی حیثیت اور مختلف ادیبوں کے ہاں موجود مزاحمتی رویوں کا تذکرہ ہے۔

اس کے بعد مختلف موضوعات کے حوالے سے ناصر عباس نیر کے افسانوں میں جو مزاحمت ملتی ہے اسے اقتباسات سے ثابت کیا گیا ہے۔ کرداروں کی اندرونی اور بیرونی مزاحمت، حالات کے خلاف مزاحمت کے ساتھ ساتھ مذہبی جبر کا بیان ہے۔

اس باب میں حکایات جدید مابعد جدید سے بھی مزاحمت کی مثالیں پیش کی گئی ہیں، اور اس تجربے کو جدید انداز سے تحقیقی طور پر پرکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

یہ باب ناصر عباس نیر کے افسانوں کی پرتوں کو کھولتا اور مختلف پیچیدگیوں کو سلجھاتا ہے۔

تیسرا باب ناصر عباس نیر کے افسانوں کا فکری وفنی مطالعہ پیش کرتا ہے۔

اس باب میں تحقیق کے ساتھ تنقید اور تجزیہ بھی ہے۔ ناصر عباس کے افسانوں کی فنی حیثیت اور ان کا فکری مقام تحقیقی انداز میں بیان کیا گیا ہے۔